(b) قرآن مجید کے نزول کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: قرآن مجید کے نزول کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: بے شک ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل فرمایا۔

(سورۃ القدر، آیت:1)

(c) قرآن مجید کی تلاوت کے متعلق آپ خاتم النبیین ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: قرآن مجید کی تلاوت کے متعلق آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: جو شخص قرآن مجید کا ایک حرف پڑھتا ہے۔اس کو ایک نیکی ملے گی اور ایک نیکی دس گنا تک بڑھادی جاتی ہے۔خیال رہے کہ الٓمٓ ایک حرف نہیں بلکہ الف، لام، میم تین حروف ہیں۔لہٰذا صرف الٓمٓ کا لفظ پڑھنے پر تین نیکیاں ملیں گی۔ (سنن ترمذی، حدیث: 2910)

(3) (a) تلاوتِ قرآن مجید کے آداب بیان کریں۔

جواب: تلاوتِ قرآن مجید کے آداب درج ذیل ہیں:

- ☆ تلاوت شروع کرنے سے پہلے وضو کرلینا چاہیے۔
- ☆ قرآن مجید پڑھنے سے پہلے جسم، لباس اور جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے۔
- ☆ تلاوت سے پہلے تعوذ اور تسمیہ پڑھنا چاہیے۔
- ☆ قرآن مجید کی تلاوت باقاعدگی سے کرنی چاہیے۔
- ☆ قرآن مجید کی تلاوت درست تلفظ کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر کرنی چاہیے۔
- ☆ قرآن مجید کی تلاوت کے دوران اِدھر اُدھر کی باتیں نہیں کرنی چاہییں۔
- ☆ جب قرآن مجید پڑھا جارہا ہو تو خاموشی اور توجہ سے سننا چاہیے۔

(b) آپ خاتم النبیین ﷺ نے کسے ویران گھر کی طرح کہا ہے؟

جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جس کے دل میں قرآن کا کچھ حصہ یاد نہ ہو وہ ویران گھر کی طرح ہے۔

(جامع ترمذی، حدیث:2913)

(c) ہمیں قرآن مجید کی تلاوت کا اہتمام کب کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کا اہتمام کرنا چاہیے۔

باب سوم

سیرتِ طیبہ ﷺ

(1) نزولِ وحی کا واقعہ

عملی مشقی سوالات

(1) درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ عبادت کی غرض سے قیام فرماتے تھے:

الف✓ غارِ حرا میں — ب۔ غارِ ثور میں
ج۔ کوہِ طور پر — د۔ جبلِ رحمت پر

ب۔ نزولِ وحی کے وقت آپ خاتم النبیین ﷺ کی عمر مبارک تھی:

الف۔ تیس سال — ب✓ چالیس سال
ج۔ پچاس سال — د۔ ساٹھ سال

ج۔ پہلی وحی کے نزول کا مہینا ہے:

الف۔ محرم الحرام — ب✓ رمضان المبارک
ج۔ ربیع الاوّل — د۔ ذی الحجہ

د۔ ورقہ بن نوفل علم رکھتے تھے:

الف۔ تورات کا — ب۔ انجیل کا
ج۔ قرآن مجید کا — د✓ تورات اور انجیل کا

ہ۔ کون سا فرشتہ پہلی وحی لے کر آیا؟

الف۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام — ب✓ حضرت جبریل علیہ السلام
ج۔ حضرت میکائیل علیہ السلام — د۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام

(2) مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ ایک دن آپ خاتم النبیین ﷺ معمول کے مطابق عبادت اور **غور وفکر** میں مصروف تھے۔

ب۔ وحی کا نازل ہونا ایک **غیر معمولی** واقعہ تھا۔

ج۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ گھر تشریف لائے اور **اُم المومنین حضرت خدیجہ** رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کہا کہ "مجھے چادر اوڑھادو"۔

د۔ پہلی وحی میں **علم** کی اہمیت کو اُجاگر کیا گیا ہے۔

ہ۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے چچازاد بھائی کا نام **ورقہ بن نوفل** تھا۔

(3) مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ پہلی وحی میں سورۃ العلق کی کتنی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: پہلی وحی میں سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات نازل ہوئیں۔

ب۔ سورۃ العلق کی ابتدائی دو آیات کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: آپ (خاتم النبیین ﷺ) اپنے ربّ کے نام سے پڑھیے جس نے (سب کو) پیدا فرمایا۔اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا فرمایا۔

ج۔ ورقہ بن نوفل کون تھے؟

جواب: ورقہ بن نوفل حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے چچازاد بھائی تھے اور پہلی آسمانی کتابوں، تورات اور انجیل کا علم رکھتے تھے۔

د۔ غارِ حرا میں آپ خاتم النبیین ﷺ کی مصروفیات کیا تھیں؟

جواب: غارِ حرا میں آپ خاتم النبیین ﷺ عبادت اور غور وفکر میں مصروف رہتے تھے۔

(4) تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ نزولِ وحی کا واقعہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: ایک دن جب آپ خاتم النبیین ﷺ معمول کے مطابق غارِ حرا میں عبادت اور غور وفکر میں مصروف تھے۔تو آپ خاتم النبیین ﷺ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور آپ خاتم النبیین ﷺ کو

Stepacademyofficial.com

سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات پڑھنے کو کہا:

یہ رمضان المبارک کا مہینا تھا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ خاتم النبیین ﷺ پر پہلی مرتبہ وحی نازل ہوئی تھی۔ وحی کا نازل ہونا ایک غیر معمولی واقعہ تھا۔ اس غیر معمولی واقعہ نے آپ خاتم النبیین ﷺ کی طبیعت پر بہت زیادہ اثر کیا اور آپ خاتم النبیین ﷺ پر لرزہ طاری ہوگیا۔

آپ خاتم النبیین ﷺ گھر تشریف لائے اور اُمّ المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرمایا کہ "مجھے چادر اوڑھا دو"۔

کچھ دیر آرام کرنے کے بعد جب آپ خاتم النبیین ﷺ کی طبیعت بحال ہوئی تو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس عظیم واقعہ کے بارے میں بتایا۔ انھوں نے ساری بات سُن کر آپ خاتم النبیین ﷺ کو تسلّی دی۔

ب۔ پہلی وحی سے ہمیں کس چیز کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے؟ وضاحت سے بیان کریں۔

جواب: پہلی وحی سے ہمیں علم کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ پر پہلی وحی میں علم کی اہمیت کو اُجاگر کیا ہے۔ علم ایک ایسا نور ہے جو اچھائی اور بُرائی کو سمجھنے کی صلاحیت عطا کرتا ہے۔ ایک طالب علم کی حیثیت سے ہمیں علم کی اہمیت سے واقف ہونا چاہیے اور علم حاصل کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ محنت کرنی چاہیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

• **"علم کی اہمیت" کے موضوع پر ایک مختصر تقریر تیار کریں اور اپنی جماعت میں سنائیں۔**

جواب: علم کے معنی ہیں جاننا، واقفیت حاصل کرنا۔ علم کی وجہ سے انسان اشرف المخلوقات کہلاتا ہے۔ علم کی وجہ سے انسان کو فرشتوں پر برتری اور فضیلت حاصل ہوئی۔ بقول شاعر:

جو پایا علم سے پایا بشر نے
فرشتوں نے بھی وہ پایا نہ پایا

اللہ تعالیٰ نے انسان کو دل و دماغ کی بہترین صلاحیتوں سے نوازا۔ ان صلاحیتوں کی بدولت انسان ترقی کی منزلیں طے کرتا رہتا ہے۔ چناں چہ آج انسان نے جس قدر ترقی کی ہے وہ علم ہی کی بدولت ہے۔ علم سے محبت اور لگاؤ انسان کی ضرورت ہے۔ بقول علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

زندگی ہو میری پروانے کی صورت یارب!
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب!

علم وہ روشنی ہے جس سے جہالت کی تاریکی دُور ہو جاتی ہے۔ انسان اچھے اور بُرے میں فرق کرسکتا ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ان لوگوں سے کہیے کہ کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہوسکتے ہیں۔

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔"

علم ایک لازوال دولت ہے۔ اسے جتنا خرچ کیا جائے اتنی ہی بڑھتی ہے۔ اسے کوئی چرا نہیں سکتا۔ علم انسان کے اخلاق اور سیرت کی تعمیر کرتا ہے۔ علم افراد ہی کی نہیں بلکہ ملکوں اور قوموں کی ترقی اور کامیابی کا ذریعہ ہے۔ آج جو قومیں ترقی یافتہ کہلاتی ہیں وہ علم ہی کی بدولت اس مقام پر پہنچی ہیں۔ علم مسلمانوں کے عروج کا باعث رہا۔ جب تک مسلمان علم کی طاقت سے مالا مال رہے وہ دنیا پر چھائے رہے لیکن علم سے محروم ہو کر وہ زوال اور پستی کا شکار ہو گئے۔

آج کے دور میں بھی ہم علم کی بدولت دنیا میں اعلیٰ مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ علم کے ذریعے نہ صرف ہمیں اپنا مستقبل سنوارنا ہے بلکہ اپنے ملک و قوم کا نام بھی روشن کرنا ہے۔ بقول علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ:

اُٹھ کہ اب بزمِ جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق و مغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

علم ہی کی وجہ سے ہر روز نئی نئی ایجادات ہو رہی ہیں۔ کمپیوٹر، فیکس، ٹیلی وژن اور موبائل فون کی وجہ سے لوگوں کے درمیان رابطہ آسان ہو گیا ہے۔

• **علم کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں آیات و احادیث کا چارٹ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔**

جواب: عملی کام۔

معروضی سوالات

درست جواب کا انتخاب کریں۔

1. **آپ خاتم النبیین ﷺ کے پاس غارِ حرا میں تشریف لائے:**
   (a) حضرت اسرافیل علیہ السلام (b) حضرت میکائیل علیہ السلام
   (c) حضرت جبریل علیہ السلام (d) حضرت عزرائیل علیہ السلام

2. **پہلی وحی میں آیات نازل ہوئیں:**
   (a) سورۃ الحجر کی (b) سورۃ النساء کی
   (c) سورۃ الناس کی **(d) سورۃ العلق کی**

3. **پہلی وحی کی آیات کی تعداد ہے:**
   (a) تین **(b) پانچ** (c) سات (d) گیارہ

4. **وحی کا نازل ہونا تھا:**
   (a) غیر معمولی واقعہ (b) خاص واقعہ
   (c) اہم واقعہ (d) معمولی واقعہ

5. **نزولِ وحی کے بعد آپ خاتم النبیین ﷺ تشریف لائے:**
   (a) گھر (b) باہر (c) مسجد (d) غارِ ثور

6. **آپ خاتم النبیین ﷺ نے اُمّ المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا مجھے اوڑھا دو:**
   (a) کمبل (b) کپڑا **(c) چادر** (d) لحاف

7. **آپ خاتم النبیین ﷺ کی طبیعت بحال ہوئی:**
   (a) کچھ دیر بیٹھنے کے بعد (b) کچھ دیر سونے کے بعد
   (c) کچھ دیر گفت گو کرنے کے بعد **(d) کچھ دیر آرام کرنے کے بعد**

Stepacademyofficial.com

https://stepacademyofficial.com

8- آپ خاتم النبیین ﷺ کو اپنے چچازاد بھائی کے پاس لے گئیں:

(a) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (b) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(c) حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (d) حضرت اُمِ حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

9- ورقہ بن نوفل نے کہا کہ یہ وہی فرشتہ ہے جو اس سے پہلے وحی لے کر آچکا ہے:

(a) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس (b) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس

(c) حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس (d) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس

10- ورقہ بن نوفل نے کہا اس اُمت کے نبی ہیں:

(a) حضرت اسماعیل علیہ السلام (b) حضرت اسحاق علیہ السلام

(c) حضرت یعقوب علیہ السلام (d) آپ خاتم النبیین ﷺ

11- اللہ تعالیٰ نے پہلی وحی میں اہمیت اُجاگر کی ہے:

(a) عدل کی (b) مساوات کی (c) علم کی (d) احسان کی

12- علم ایک ایسا نور ہے جو سمجھنے کی صلاحیت عطا کرتا ہے:

(a) لوگوں کو (b) اخلاق کو

(c) بُرائی کو (d) اچھائی اور بُرائی کو

13- طالبِ علم کی حیثیت سے ہمیں علم کی اہمیت سے ہونا چاہیے:

(a) واقف (b) روشناس (c) آگاہ (d) باخبر

14- علم حاصل کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ کرنی چاہیے:

(a) جدوجہد (b) کوشش (c) محنت (d) دوڑ دھوپ

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1-(a) آپ خاتم النبیین ﷺ پر پہلی وحی کتنے سال کی عمر میں نازل ہوئی؟

جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ پر پہلی وحی چالیس سال کی عمر میں نازل ہوئی۔

(b) آپ خاتم النبیین ﷺ غارِ حرا میں کیوں تشریف لے جاتے تھے؟

جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور غور و فکر کے لیے غارِ حرا میں تشریف لے جاتے تھے۔

(c) حضرت جبریل علیہ السلام نے آپ خاتم النبیین ﷺ کو کیا پڑھنے کو کہا؟

جواب: حضرت جبریل علیہ السلام نے آپ خاتم النبیین ﷺ کو سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات پڑھنے کو کہا۔

2-(a) سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات مع ترجمہ لکھیں۔

جواب: سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات مع ترجمہ درج ذیل ہیں:

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ﴿۲﴾
اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ﴿۳﴾ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ﴿۴﴾
عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ﴿۵﴾

ترجمہ: آپ (خاتم النبیین ﷺ) اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے (سب کو) پیدا فرمایا۔ اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا فرمایا۔ آپ (خاتم النبیین ﷺ) پڑھیے اور آپ (خاتم النبیین ﷺ) کا رب بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھایا۔ (جس نے) انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہ جانتا تھا۔

(b) پہلی وحی کس مہینے میں نازل ہوئی؟

جواب: پہلی وحی رمضان المبارک کے مہینے میں نازل ہوئی۔

(c) نزولِ وحی کے واقعہ نے آپ خاتم النبیین ﷺ پر کیا اثر کیا؟

جواب: نزولِ وحی کے واقعہ نے آپ خاتم النبیین ﷺ پر بہت زیادہ اثر کیا اور آپ خاتم النبیین ﷺ پر لرزہ طاری ہو گیا۔

3-(a) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ خاتم النبیین ﷺ کو کس کے پاس لے گئیں؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ خاتم النبیین ﷺ کو اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں۔

(b) ورقہ بن نوفل کس کا علم رکھتے تھے؟

جواب: ورقہ بن نوفل پہلی آسمانی کتابوں، تورات اور انجیل کا علم رکھتے تھے۔

(c) ورقہ بن نوفل نے نزولِ وحی کا واقعہ سُن کر کیا کہا؟

جواب: ورقہ بن نوفل نے نزولِ وحی کا واقعہ سُن کر کہا کہ یہ وہی فرشتہ ہے جو اس سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے پاس وحی لے کر آچکا ہے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ اس اُمت کے نبی ہیں۔ اگر میری زندگی نے ساتھ دیا تو میں ضرور آپ خاتم النبیین ﷺ کی مدد کروں گا۔

4-(a) اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ پر علم کی اہمیت کب اُجاگر کی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ پر پہلی وحی میں علم کی اہمیت اُجاگر کی۔

(b) علم کی تعریف کریں۔

جواب: علم ایک ایسا نور ہے جو اچھائی اور بُرائی کو سمجھنے کی صلاحیت عطا کرتا ہے۔

(c) ایک طالبِ علم کی حیثیت سے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ایک طالبِ علم کی حیثیت سے ہمیں علم کی اہمیت سے واقف ہونا چاہیے اور علم حاصل کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ محنت کرنی چاہیے۔

(2) دعوت و تبلیغ

حلِ مشقی سوالات

1- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا شروع کیا:

الف۔ پہلی وحی کے بعد ب۔ دوسری وحی کے بعد

ج۔ تیسری وحی کے بعد د۔ چوتھی وحی کے بعد

ب۔ آغازِ اسلام میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے دعوت و تبلیغ کا کام کیا:

الف۔ رازداری سے ب۔ علانیہ

ج۔ رات میں د۔ دن میں

stepacademyofficial.com

ج۔ قریبی رشتہ داروں کو اسلام کی طرف بلانے کا حکم کس سورت میں دیا گیا؟

الف۔ سورۃ البقرہ — ب۔ سورۃ آل عمران

ج۔ سورۃ الشعراء — د۔ سورۃ المدثر

د۔ خفیہ تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا:

الف۔ تقریباً دو سال — ب۔ تقریباً تین سال

ج۔ تقریباً چار سال — د۔ تقریباً پانچ سال

2۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے اپنے خاندان کے لوگوں کو کھانے پر بلایا۔

ب۔ قبولِ اسلام کے وقت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر دس سال تھی۔

ج۔ دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں آپ خاتم النبیین ﷺ کو بہت زیادہ تکالیف برداشت کرنا پڑیں۔

د۔ نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کے چچا حضرت ابوطالب نے ہمیشہ آپ خاتم النبیین ﷺ کا ساتھ دیا۔

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ دعوت و تبلیغ سے کیا مراد ہے؟

جواب: دعوت و تبلیغ سے مراد ہے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا اور اُن تک احکامِ الٰہی پہنچانا۔

ب۔ سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والوں کے نام لکھیں۔

جواب: سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والوں کے نام درج ذیل ہیں:

☆ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ☆ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ☆ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ج۔ حضرت ابوطالب نے کس موقع پر نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کی حمایت کا اعلان کیا؟

جواب: جب حضرت ابو طالب نے نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کے سامنے قریش کا مطالبہ رکھا۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر وہ میرے دائیں ہاتھ پر سُورج اور بائیں ہاتھ پر چاند رکھ دیں تب بھی میں اس کام کو نہیں چھوڑوں گا۔ حضرت ابوطالب نے یہ سُن کر فرمایا: بھتیجے! آپ جو چاہیں کریں میں آپ کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑوں گا۔

د۔ دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کے اُسوۂ حسنہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کے اُسوۂ حسنہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دین کو پھیلانے کے لیے راستے میں پیش آنے والی مشکلات پر صبر کریں۔ مشکلات سے گھبرا کر نیکی کا راستہ ترک نہ کریں۔

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ اسلام کی دعوت کے مراحل کو بیان کریں۔

جواب: اسلام کی دعوت کے دو مراحل ہیں۔ خفیہ دعوتِ اسلام اور علانیہ دعوتِ اسلام۔

خفیہ دعوتِ اسلام: دوسری وحی کے بعد آپ خاتم النبیین ﷺ نے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا شروع کر دیا۔ ابتدا میں جن لوگوں نے آپ خاتم النبیین ﷺ کی دعوت کو قبول کیا، اُن میں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام شامل ہیں۔

ابتدا میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے دعوت و تبلیغ کا کام رازداری کے ساتھ کیا اور صرف قریبی لوگوں کو ہی دعوت پیش کی۔ خفیہ تبلیغ کا سلسلہ تقریباً تین سال تک جاری رہا۔

علانیہ دعوتِ اسلام: خفیہ تبلیغ کے بعد آپ خاتم النبیین ﷺ کو اپنے اعزہ و اقارب کو اسلام کی طرف بلانے کا حکم دیا گیا۔

اس حکم کے مطابق آپ خاتم النبیین ﷺ نے اپنے خاندان کے لوگوں کو کھانے پر بلایا اور اُن کے سامنے اسلام کی دعوت پیش کی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کی دعوت کے جواب میں صرف حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ خاتم النبیین ﷺ کا ساتھ دینے کا اعلان کیا۔ اُس وقت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر صرف دس سال تھی۔ نبوت کے چوتھے سال سے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے کھلم کھلا اسلام کی تبلیغ شروع کر دی۔ دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں آپ خاتم النبیین ﷺ کو بے شمار تکالیف برداشت کرنا پڑیں۔

کافروں نے آپ خاتم النبیین ﷺ کو اسلام کی دعوت سے روکنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کے چچا حضرت ابوطالب نے ہمیشہ آپ خاتم النبیین ﷺ کا ساتھ دیا اور ہر طرح آپ خاتم النبیین ﷺ کی مدد کی۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بھی اسلام قبول کرنے کی وجہ سے بہت سی تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔

ب۔ دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں حضرت ابوطالب کا کردار بیان کریں۔

جواب: دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں حضرت ابوطالب کا کردار نہایت اہم ہے۔ آپ نے ہمیشہ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا ساتھ دیا اور ہر طرح کی مدد کی۔ جب کفار نے دیکھا کہ اُن کی ہر طرح کی مخالفت کے باوجود اسلام کی دعوت پھیل رہی ہے۔ تو سب مل کر حضرت ابوطالب کے پاس گئے اور کہا کہ آپ اپنے بھتیجے کو دین کی تبلیغ سے روکیں یا اُن کے اور ہمارے درمیان سے ہٹ جائیں۔ جب حضرت ابو طالب نے نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کے سامنے قریش کا مطالبہ رکھا تو نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی قسم! اگر وہ میرے دائیں ہاتھ پر سُورج اور بائیں ہاتھ پر چاند رکھ دیں تب بھی میں اس کام کو نہیں چھوڑوں گا۔" حضرت ابوطالب نے یہ سُن کر فرمایا: بھتیجے! آپ جو چاہیں کریں میں آپ کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑوں گا اور حضرت ابوطالب نے اپنی آخری سانس تک اس عہد کو نبھایا۔

Stelacademyofficial.com

معروضی سوالات

★ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- دعوت و تبلیغ کا مطلب ہے:
(a) لوگوں کو سیدھا راستہ بتانا اور اصلاح کرنا
(b) لوگوں کو ہدایت دینا اور خوش خبری سنانا
(c) لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا اور اُن تک احکامِ الٰہی پہنچانا
(d) لوگوں کو نیکی کی تلقین کرنا اور سچا دین بتانا

2- دعوت و تبلیغ کا حق ادا کیا:
(a) حضرت یوسف علیہ السلام نے (b) حضرت یونس علیہ السلام نے
(c) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
(d) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے

3- ابتدا میں آپ خاتم النبیین ﷺ کی دعوت کو قبول کیا:
(a) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے
(b) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے
(c) حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے (d) مذکورہ تمام نے

4- دوسری وحی میں سورۃ المدثر کی آیات نازل ہوئیں:
(a) ابتدائی دو (b) ابتدائی تین (c) ابتدائی سات (d) ابتدائی نو

5- ابتدا میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے دعوت دی:
(a) دوستوں کو (b) قریبی لوگوں کو (c) ساتھیوں کو (d) غلاموں کو

6- خفیہ تبلیغ کے بعد آپ خاتم النبیین ﷺ کو اسلام کی طرف بلانے کا حکم دیا گیا:
(a) اپنے پڑوسیوں کو (b) اپنے ساتھیوں کو
(c) اپنے اعزہ و اقارب کو (d) اپنے دوستوں کو

7- آپ خاتم النبیین ﷺ کی دعوت کے جواب میں آپ خاتم النبیین ﷺ کا ساتھ دینے کا اعلان کیا:
(a) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے (b) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے
(c) ابولہب نے (d) ابوجہل نے

8- جس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ خاتم النبیین ﷺ کا ساتھ دینے کا اعلان کیا اس وقت آپ رضی اللہ عنہ کی عمر تھی:
(a) پانچ سال (b) سات سال (c) دس سال (d) بارہ سال

9- نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے کھلم کھلا اسلام کی تبلیغ شروع کر دی:
(a) نبوت کے دوسرے سال سے (b) نبوت کے چوتھے سال سے
(c) نبوت کے پانچویں سال سے (d) نبوت کے ساتویں سال سے

10- دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں آپ خاتم النبیین ﷺ کو برداشت کرنا پڑیں:
(a) مشکلات (b) تکالیف (c) رکاوٹیں (d) مصیبتیں

11- آپ خاتم النبیین ﷺ کے چچا نے ہمیشہ آپ خاتم النبیین ﷺ کا ساتھ دیا:
(a) حضرت ابوطالب نے (b) حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے
(c) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے (d) ابولہب نے

12- سب کفار مل کر پاس گئے:
(a) ابوسفیان کے (b) ابوجہل کے
(c) حضرت ابوطالب کے (d) ابولہب کے

13- کفار نے حضرت ابوطالب سے کہا:
(a) آپ کہیں دُور چلے جائیں
(b) آپ اپنے بھتیجے کو چھوڑ دیں (c) آپ ہمارا ساتھ دیں
(d) آپ اپنے بھتیجے کو دین کی تبلیغ سے روکیں یا اُن کے اور ہمارے درمیان سے ہٹ جائیں

14- حضرت ابو طالب نے نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کے سامنے مطالبہ رکھا:
(a) بنو ہاشم کا (b) بنو زہرہ کا (c) قریش کا (d) بنو نجار کا

15- نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا میں اس کام کو نہیں چھوڑوں گا اگر:
(a) وہ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند رکھ دیں
(b) وہ میرے دائیں ہاتھ پر سورج رکھ دیں
(c) وہ میرے بائیں ہاتھ پر چاند رکھ دیں
(d) وہ میرے دائیں ہاتھ پر چاند رکھ دیں

16- ہمیں راستے میں آنے والی مشکلات پر کرنا چاہیے:
(a) افسوس (b) دُکھ (c) صبر (d) شکر

★ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1-(a) انبیاء کرام علیہم السلام کو دُنیا میں کس مقصد کے لیے بھیجا گیا؟
جواب: انبیاء کرام علیہم السلام کو دُنیا میں لوگوں کو اسلام کی طرف بلانے اور اُن تک احکامِ الٰہی پہنچانے کے لیے بھیجا گیا۔

(b) قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی خاتم النبیین ﷺ کو کیا حکم دیا؟
جواب: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی خاتم النبیین ﷺ کو حکم دیا:
ترجمہ: اے رسول (خاتم النبیین ﷺ)! پہنچا دیجیے جو کچھ آپ (خاتم النبیین ﷺ) پر آپ کے رب کی جانب سے نازل فرمایا گیا ہے۔ (سورۃ المائدۃ، آیت: 67)

(c) آپ خاتم النبیین ﷺ پر دوسری وحی کب نازل ہوئی؟
جواب: پہلی وحی کے نزول کے کچھ عرصہ بعد آپ خاتم النبیین ﷺ پر دوسری وحی نازل ہوئی۔

2-(a) آپ خاتم النبیین ﷺ نے کب لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا شروع کیا؟
جواب: دوسری وحی کے بعد آپ خاتم النبیین ﷺ نے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا شروع کیا۔

(b) خفیہ تبلیغ کا سلسلہ کتنے سال تک جاری رہا؟
جواب: خفیہ تبلیغ کا سلسلہ تقریباً تین سال تک جاری رہا۔

https://stepacademyofficial.com

(c) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو کب اپنے اعزہ واقارب کو اسلام کی طرف بلانے کا حکم دیا گیا؟

جواب: خفیہ تبلیغ کے بعد آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو اپنے اعزہ واقارب کو اسلام کی طرف بلانے کا حکم دیا گیا۔

3-(a) نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کب کھلم کھلا اسلام کی تبلیغ شروع کی؟

جواب: نبوت کے چوتھے سال سے نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کھلم کھلا اسلام کی تبلیغ شروع کی۔

(b) کافروں نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو اسلام کی دعوت سے روکنے کے لیے کیا کیا؟

جواب: کافروں نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو اسلام کی دعوت سے روکنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا۔

(c) کس نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا ہمیشہ ساتھ دیا اور مدد کی؟

جواب: حضرت ابو طالب نے ہمیشہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا ساتھ دیا اور ہر طرح کی مدد کی۔

4-(a) نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے حضرت ابو طالب سے قریش کا مطالبہ سننے کے بعد کیا فرمایا؟

جواب: نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے حضرت ابو طالب سے قریش کا مطالبہ سننے کے بعد فرمایا:

"اللہ کی قسم! اگر وہ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند رکھ دیں تب بھی میں اس کام کو نہیں چھوڑوں گا۔"

(b) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی بات سُن کر حضرت ابو طالب نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی بات سُن کر حضرت ابو طالب نے فرمایا: "بھتیجے! آپ جو چاہیں کریں میں آپ کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑوں گا۔"

(c) دعوت وتبلیغ کے سلسلے میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: دعوت وتبلیغ کے سلسلے میں ہمیں چاہیے کہ ہم اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی اطاعت کریں اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نقشِ قدم کی پیروی کریں اور اُس راستے میں پیش آنے والی مشکلات پر صبر کریں۔ مشکلات سے گھبرا کر نیکی کا راستہ ترک نہ کریں۔

(3) ہجرتِ حبشہ (اولیٰ وثانیہ)

حلِ مشقی سوالات

1۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ مسلمانوں نے مکہ مکرمہ سے پہلی ہجرت کی:

الف۔ یمن کی طرف **ب** حبشہ کی طرف
ج۔ ایران کی طرف د۔ مدینہ منورہ کی طرف

ب۔ حبشہ کی طرف پہلی ہجرت ہوئی:

الف۔ نبوت کے چوتھے سال **ب** نبوت کے پانچویں سال
ج۔ نبوت کے چھٹے سال د۔ نبوت کے ساتویں سال

ج۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا جینا مشکل بنا دیا گیا تھا:

الف۔ مدینہ منورہ میں **ب** مکہ مکرمہ میں
ج۔ حبشہ میں د۔ یمن میں

د۔ حبشہ کے بادشاہ کو کہتے تھے:

الف۔ قیصر ب۔ کسریٰ **ج** نجاشی د۔ مقوقس

ہ۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے حفاظت کے لیے گھر بار چھوڑ دیا:

الف دین کی ب۔ زندگی کی ج۔ وطن کی د۔ خاندان کی

2۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ حبشہ عرب کے جنوب میں بحیرۂ احمر کے دوسرے کنارے پر واقع ہے۔
ب۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو حکم دیا گیا کہ تم لوگ حبشہ کی طرف ہجرت کر جاؤ۔
ج۔ نجاشی ایک انصاف پسند حکمران تھا۔
د۔ مسلمان حبشہ پہنچ کر نہایت سکون اور اطمینان سے رہنے لگے۔
ہ۔ اہلِ مکہ کا وفد دو افراد پر مشتمل تھا۔

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ ہجرت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی خاطر اور اپنے دین کی حفاظت کے لیے گھر بار چھوڑنے کو ہجرت کہتے ہیں۔

ب۔ پہلی ہجرت کے بعد مسلمان مکہ مکرمہ کیوں واپس آئے؟

جواب: حبشہ میں یہ افواہ پھیل گئی کہ قریش کے سرکردہ لوگوں نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ اس افواہ کی وجہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والے مسلمان واپس آ گئے۔

ج۔ دوسری ہجرتِ حبشہ میں کتنے لوگ شامل تھے؟

جواب: دوسری ہجرتِ حبشہ میں تراسی (83) مرد اور اُنیس (19) عورتیں شامل تھیں۔

د۔ پہلی ہجرتِ حبشہ میں قافلے کے امیر کون تھے؟

جواب: پہلی ہجرتِ حبشہ میں قافلے کے امیر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نجاشی کے دربار میں جو تقریر کی اس کو اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نجاشی کے سوال پر کہا:

"اے بادشاہ! ہم جاہل تھے، بتوں کو پوجتے تھے، مردار کھاتے تھے، بُرائیاں کرتے تھے، رشتے داریاں توڑتے اور ہمسایوں سے بدسلوکی کرتے تھے۔ ہم اسی حالت میں تھے کہ اللہ نے ہم میں سے ایک رسول چنا، جن کے اعلیٰ اخلاق، سچائی، امانت اور پاک دامنی کو ہم پہلے سے جانتے تھے۔ اُنھوں

Stepacademyofficial.com

نے ہمیں اللہ کے سچے دین کی طرف بلایا۔ نماز، روزہ اور زکوٰۃ کا حکم دیا۔ پاک دامنی اور صلہ رحمی کی تعلیم دی اور ہم اُن پر ایمان لے آئے۔ اس وجہ سے ہماری قوم ہم سے ناراض ہوگئی۔ ہماری قوم نے ہم پر ظلم وستم ڈھائے اور ہمیں ہمارے دین سے پھیرنے کے لیے سزائیں دیں۔ ہم نے اُن کے ظلم وستم سے تنگ آکر آپ کے ملک میں پناہ لی۔ تاکہ ہم امن سے رہ سکیں۔ ہمیں اُمید ہے کہ آپ کے ملک میں ہم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔"

ب۔ ہجرتِ حبشہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: ہجرتِ حبشہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ جس طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے دین اور عقیدے کی حفاظت کے لیے اپنے گھر بار چھوڑ دیے اور مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ اسی طرح ایک مسلمان کو اپنے دین کی حفاظت کے لیے جان ومال کی قربانی دینے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

معروضی سوالات

درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- ہجرت کہتے ہیں:
(a) اپنی مرضی سے گھر بار چھوڑنے کو
(b) دوسرے علاقے میں جانے کو
(c) اللہ تعالیٰ کی خاطر اور اپنے دین کی حفاظت کے لیے گھر بار چھوڑنے کو
(d) خاندان کے کہنے پر گھر بار چھوڑنے کو

2- ہجرتِ حبشہ سے مراد وہ ہجرت ہے جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کی:
(a) مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف
(b) مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف
(c) مکہ مکرمہ سے طائف کی طرف (d) مکہ مکرمہ سے شام کی طرف

3- حبشہ بحیرۂ احمر کے دوسرے کنارے پر واقع ہے:
(a) عرب کے مشرق میں (b) عرب کے مغرب میں
(c) عرب کے شمال میں **(d)** عرب کے جنوب میں

4- آج کل حبشہ کا علاقہ کہلاتا ہے:
(a) ملاوی **(b)** ایتھوپیا (c) انگولا (d) کانگو

5- حبشہ ملک ہے:
(a) براعظم ایشیا کا (b) براعظم آسٹریلیا کا
(c) براعظم افریقہ کا (d) براعظم انٹارکٹکا کا

6- قرآن مجید میں ہجرت کا حکم دیا گیا ہے:
(a) سورۃ النساء میں (b) سورۃ المائدۃ میں
(c) سورۃ الفلق میں (d) سورۃ الحج میں

7- رسول اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ہجرت کرنے کا حکم دیا:
(a) مدینہ منورہ کی طرف (b) یمن کی طرف
(c) حبشہ کی طرف (d) ایران کی طرف

8- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ حبشہ کا بادشاہ حکمران ہے:
(a) ظالم **(b)** عادل (c) جابر (d) رحم دل

9- مسلمانوں کا پہلا قافلہ مشتمل تھا:
(a) دس مردوں اور ایک عورت پر (b) بارہ مردوں اور دو عورتوں پر
(c) پندرہ مردوں اور تین عورتوں پر **(d)** گیارہ مردوں اور چار عورتوں پر

10- پہلے قافلے کے امیر تھے:
(a) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (b) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ
(c) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ
(d) حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

11- مسلمانوں کو معلوم ہوا کہ افواہ جھوٹی تھی:
(a) مکہ مکرمہ پہنچ کر (b) حبشہ پہنچ کر
(c) مدینہ منورہ پہنچ کر (d) طائف پہنچ کر

12- مسلمانوں کی ایک بڑی جماعت نے دوبارہ ہجرت کرنے کا فیصلہ کیا:
(a) شام کی طرف **(b)** حبشہ کی طرف
(c) یمن کی طرف (d) ایران کی طرف

13- دوسری ہجرتِ حبشہ میں مرد شامل تھے:
(a) 80 (b) 81 (c) 82 **(d)** 83

14- مسلمان حبشہ پہنچ کر رہنے لگے:
(a) سکون سے (b) خوشی سے
(c) بیزاری سے **(d)** سکون واطمینان سے

15- مسلمانوں کا حبشہ میں سکون واطمینان سے رہنا ناقابلِ برداشت تھا:
(a) مشرکینِ مکہ کے لیے (b) اہلِ حبشہ کے لیے
(c) اہلِ فارس کے لیے (d) اہلِ یمن کے لیے

16- مشرکینِ مکہ نے مسلمانوں کو واپس لانے کے لیے نجاشی کے پاس بھیجا:
(a) ایک قافلہ **(b)** ایک وفد (c) ایک نمائندہ (d) ایک سردار

17- وفد مشتمل تھا:
(a) دو افراد پر (b) تین افراد پر (c) چار افراد پر (d) پانچ افراد پر

18- وفد نے نجاشی کو کہا کہ یہ لوگ:
(a) غلام ہیں **(b)** بے دین ہو گئے ہیں
(c) مجرم ہیں (d) قیدی ہیں

19- نجاشی حکمران تھا:
(a) انصاف پسند (b) رحم دل (c) ایمان دار (d) اُصول پسند

20- نجاشی نے مسلمانوں کو بلایا:
(a) کمرے میں **(b)** دربار میں (c) باہر (d) میدان میں

21- مسلمانوں نے ترجمانی کا فریضہ سونپا:
(a) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو
(b) حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو

stepacademyofficial.com

(c) حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو

(d) حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو

-22 حبشہ کے بادشاہ کا نام تھا:

(a) نجاشی (b) اصحمہ (c) عاصمہ (d) ابرہہ

-23 حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کہا ہم:

(a) جاہل تھے اور بتوں کو پُوجتے تھے

(b) مردار کھاتے تھے اور بُرائیاں کرتے تھے

(c) رشتے داریاں توڑتے اور ہمسایوں سے بدسلوکی کرتے تھے

(d) مذکورہ تمام

-24 اللہ تعالیٰ نے ہم میں سے ایک رسول چُنا جن کے ہم پہلے سے جانتے تھے:

(a) اعلیٰ اخلاق (b) سچائی

(c) امانت اور پاک دامنی (d) مذکورہ تمام

-25 حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول نے ہمیں حکم دیا:

(a) نماز کا (b) حج کا

(c) نماز، روزہ اور زکوٰۃ کا (d) صدقے کا

-26 رسول نے ہمیں تعلیم دی:

(a) اچھائی کی (b) صلہ رحمی کی

(c) پاک دامنی اور صلہ رحمی کی (d) مساوات کی

-27 ہم اُن پر ایمان لے آئے اس وجہ سے ہماری قوم ہم سے ہوگئی:

(a) افسردہ (b) مایوس (c) ناراض (d) پریشان

-28 حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے چند آیات پڑھ کر سنائیں:

(a) سورہ مریم کی (b) سورۃ یوسف کی

(c) سورۃ انعام کی (d) سورۃ یونس کی

-29 نجاشی نے کہا دونوں ایک ہی چراغ کے نور ہیں:

(a) یہ کلام اور تورات مقدس (b) یہ کلام اور زبور مقدس

(c) یہ کلام اور انجیل مقدس (d) مذکورہ تمام

-30 قریش کے نمائندے واپس چلے گئے:

(a) مکہ مکرمہ (b) مدینہ منورہ (c) طائف (d) ایران

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

-1 (a) ہجرتِ حبشہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہجرتِ حبشہ سے مراد وہ ہجرت ہے جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف کی تھی۔

(b) حبشہ کہاں واقع ہے؟

جواب: حبشہ عرب کے جنوب میں بحیرۂ احمر کے دوسرے کنارے پر واقع ہے۔

(c) آج کل حبشہ کا علاقہ کیا کہلاتا ہے؟

جواب: آج کل حبشہ کا علاقہ ایتھوپیا کہلاتا ہے۔

-2 (a) پہلی ہجرتِ حبشہ کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کو اعلانِ نبوت کیے ہوئے پانچ سال ہو چکے تھے۔ اس عرصے میں جن لوگوں نے آپ خاتم النبیین ﷺ کی دعوت کو قبول کیا ان کو کفارِ مکہ کی طرف سے سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔ یہاں تک کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا مکہ مکرمہ میں رہنا مشکل بنا دیا گیا تھا۔ اس صورتِ حال میں رسول اکرم خاتم النبیین ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ تم لوگ حبشہ کی طرف ہجرت کر جاؤ۔

(b) پہلی ہجرتِ حبشہ میں کتنے افراد نے ہجرت کی؟

جواب: پہلی ہجرتِ حبشہ میں گیارہ (11) مردوں اور چار (4) عورتوں نے ہجرت کی۔

(c) کس کے ظلم وستم میں روز بروز اضافہ ہورہا تھا؟

جواب: کفار کے ظلم وستم میں روز بروز اضافہ ہورہا تھا۔

-3 (a) مسلمان حبشہ میں کیسے عبادات کرتے تھے؟

جواب: مسلمان حبشہ میں آزادانہ طریقے سے عبادات کرتے تھے۔

(b) مشرکینِ مکہ کے لیے کیا ناقابلِ برداشت تھا؟

جواب: مشرکینِ مکہ کے لیے مسلمانوں کا حبشہ میں سکون واطمینان سے رہنا ناقابلِ برداشت تھا۔

(c) مشرکینِ مکہ نے مسلمانوں کو واپس لانے کے لیے کیا کیا؟

جواب: مشرکینِ مکہ نے مسلمانوں کو واپس لانے کے لیے نجاشی کے پاس ایک وفد بھیجا۔

-4 (a) وفد نے نجاشی سے کیا کہا؟

جواب: وفد نے نجاشی سے کہا کہ یہ لوگ بے دین ہو گئے ہیں آپ ان کو ہمارے حوالے کردیں۔

(b) وفد کی بات سُن کر نجاشی نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب: نجاشی ایک انصاف پسند حکمران تھا۔ اُس نے وفد کی بات سُن کر یک طرفہ فیصلہ دینے کی بجائے مسلمانوں کی بات سُننے کا فیصلہ کیا۔

(c) حبشہ کے بادشاہ کا لقب کیا تھا؟

جواب: حبشہ کے بادشاہ کا لقب نجاشی تھا۔

-5 (a) حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے تقریر میں اپنی قوم کے متعلق کیا کہا؟

جواب: حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے تقریر میں اپنی قوم کے متعلق کہا کہ جب ہم رسول پر ایمان لائے تو ہماری قوم ہم سے ناراض ہوگئی۔ ہماری قوم نے ہم پر ظلم وستم ڈھائے اور ہمیں ہمارے دین سے پھیرنے کے لیے سزائیں دیں۔

(b) نجاشی حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی گفتگو سُن کر کیا بولا؟

جواب: نجاشی حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی گفتگو سُن کر بولا: تمھارے نبی، اللہ کا جو کلام لائے ہیں اس میں سے کچھ سناؤ۔

(c) حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کس سورت کی آیات پڑھ کر سنائیں؟

جواب: حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے سورہ مریم کی چند آیات پڑھ کر سنائیں۔

-6 (a) آیات سُننے کے بعد نجاشی پر کیا اثر ہُوا اور وہ کیا بولا؟

جواب: آیات سُننے کے بعد نجاشی پر اُن کا بہت اثر ہُوا۔ اُس کی آنکھوں سے

https://stepacademyofficial.com

آنسو جاری ہو گئے اور وہ بولا: اللہ تعالیٰ کی قسم! یہ کلام اور انجیل مقدس دونوں ایک ہی چراغ کے نور ہیں۔

(b) نجاشی نے قریش کے لوگوں سے کیا کہا؟

جواب: نجاشی نے قریش کے لوگوں سے صاف کہہ دیا کہ میں ان لوگوں کو تمھارے حوالے نہیں کروں گا۔

(c) مسلمان حبشہ میں کیسے رہنے لگے؟

جواب: مسلمان حبشہ میں امن و سکون اور آزادی سے رہنے لگے۔

7- (a) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے حبشہ کی طرف ہجرت کیوں کی؟

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اپنے دین اور عقیدے کی حفاظت کے لیے اپنے گھر بار چھوڑ دیے اور مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔

(b) ایک مسلمان کو کس لیے تیار رہنا چاہیے؟

جواب: ایک مسلمان کو اپنے دین کی حفاظت کے لیے جان و مال کی قربانی دینے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

(4) شعبِ ابی طالب

حلِ مشقی سوالات

1- درست جواب پر جواب (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ شعب سے مراد ہے:

الف گھاٹی ب۔ چوٹی ج۔ میدان د۔ صحرا

ب۔ شعبِ ابی طالب ملکیت تھی:

الف بنو ہاشم کی ب۔ بنو عدی کی ج۔ بنو مخزوم کی د۔ بنو امیہ کی

ج۔ قریش کے لوگ اکٹھے ہوئے:

الف وادی محصب میں ب۔ وادی طائف میں

ج۔ وادی نمرہ میں د۔ وادی حنین میں

د۔ یہ محاصرہ جاری رہا:

الف۔ دو سال ب تین سال ج۔ چار سال د۔ پانچ سال

ہ۔ قریش نے جو معاہدہ خانہ کعبہ میں لٹکایا تھا اسے چاٹ لیا:

الف دیمک نے ب۔ چیونٹی نے ج۔ چھپکلی نے د۔ کیڑوں نے

2- مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ کفارِ مکہ کے بائیکاٹ کے نتیجے میں بنو ہاشم کو انتہائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

ب۔ کفارِ مکہ کے قول و قرار پر مشتمل ایک تحریر لکھ کر خانہ کعبہ کے اندر لٹکا دی گئی۔

ج۔ شعب ابی طالب میں حالات اس قدر سخت ہو گئے کہ بعض اوقات ان لوگوں کو درختوں کے پتے کھانے پڑے۔

د۔ بنی ہاشم کے محاصرے کو ختم کرنے کی ابتدا ہشام بن عمرو نے کی تھی۔

ہ۔ سب کفار وادی محصب میں اکٹھے ہوئے۔

3- مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ بنو ہاشم کے سردار کون تھے؟

جواب: حضرت ابو طالب بنو ہاشم کے سردار تھے۔

ب۔ شعبِ ابی طالب کا واقعہ کس سال پیش آیا؟

جواب: نبوت کے چھٹے سال کے بعد شعبِ ابی طالب کا واقعہ پیش آیا۔

ج۔ قریش نے جو معاہدہ کیا تھا اس کی کوئی سی دو باتیں لکھیں۔

جواب: بنو ہاشم کے ساتھ خرید و فروخت نہیں کریں گے۔ اس قبیلے میں شادی نہیں کریں گے۔

د۔ نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے محاصرے میں کس طرزِ عمل کا مظاہرہ کیا؟

جواب: نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے محاصرے میں ثابت قدمی اور صبر کا مظاہرہ کیا۔

4- تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ شعبِ ابی طالب کا پس منظر بیان کریں۔

جواب: نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو لوگوں کو اسلام کی دعوت پیش کرتے ہوئے چھے سال گزر چکے تھے۔ اس عرصے میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بہت سی مشکلات سے گزرنا پڑا۔ حتیٰ کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ایک بڑی تعداد اپنے گھر بار چھوڑ کر حبشہ کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور ہو گئی۔ مگر اس کے باوجود مسلمانوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا تھا۔ جو نئے لوگ اسلام قبول کر رہے تھے ان میں حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے بہادر حضرات بھی شامل تھے۔ دوسری طرف اللہ تعالیٰ کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ثابت قدمی کے ساتھ دعوت کے کام کو آگے بڑھا رہے تھے۔ اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے ارادے میں کسی کمزوری کے آثار نظر نہیں آتے تھے۔ اس صورتِ حال نے کفار کو مزید پریشان کر دیا اور اب انھوں نے انتہائی قدم اٹھانے کا فیصلہ کر لیا۔

ب۔ شعبِ ابی طالب میں جو مشکلات پیش آئیں اُن کا خلاصہ تحریر کریں۔

جواب: اس بائیکاٹ کے نتیجے میں بنو ہاشم کو انتہائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مشرکین اُن تک کسی چیز کو نہیں پہنچنے دیتے تھے۔ انھوں نے جگہ جگہ پہرہ لگا دیا تھا تاکہ کوئی شخص بنی ہاشم کو کھانے پینے کی چیزیں فروخت نہ کر سکے۔ حالات اس قدر سخت ہو گئے کہ بعض اوقات ان لوگوں کو درختوں کے پتے کھانے پڑتے۔ مگر بنو ہاشم اور بنو مطلب نے ان سخت حالات کا بہادری سے مقابلہ کیا اور کفار کے سامنے جھکنے سے انکار کر دیا۔ یہ محاصرہ تین سال تک جاری رہا۔

معروضی سوالات

درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- عربی زبان میں خالی جگہ کو شعب کہتے ہیں:

(a) دو پہاڑوں کے درمیان (b) تین پہاڑوں کے درمیان

(c) چار پہاڑوں کے درمیان (d) پانچ پہاڑوں کے درمیان

Stepacademyofficial.com

2- بنو ہاشم کے سردار تھے:

(a) حضرت عباس رضی اللہ عنہ (b) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ

(c) حضرت ابو طالب (d) ابولہب

3- نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کو لوگوں کو اسلام کی دعوت پیش کرتے ہوئے گزر چکے تھے:

(a) پانچ سال (b) چھے سال (c) سات سال (d) آٹھ سال

4- اسلام کی دعوت پیش کرتے ہوئے بہت سی مشکلات سے گزرنا پڑا:

(a) آپ خاتم النبیین ﷺ کو

(b) حضرت ابو طالب کو (c) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو

(d) آپ خاتم النبیین ﷺ اور آپ خاتم النبیین ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو

5- صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک بڑی تعداد اپنے گھر بار چھوڑ کر ہجرت کرنے پر مجبور ہو گئی:

(a) حبشہ کی طرف (b) طائف کی طرف

(c) مدینہ منورہ کی طرف (d) شام کی طرف

6- نئے اسلام قبول کرنے والے لوگوں میں شامل تھے:

(a) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (b) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

(c) حضرت حمزہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما

(d) حضرت عباس رضی اللہ عنہ

7- آپ خاتم النبیین ﷺ کے ارادے میں آثار نظر نہیں آتے تھے:

(a) کسی کمزوری کے (b) کسی مشکل کے

(c) کسی بے بسی کے (d) کسی خوف کے

8- انتہائی قدم اُٹھانے کا فیصلہ کیا:

(a) کفار نے (b) اہلِ حبشہ نے (c) بنو ہاشم نے (d) بنو مطلب نے

9- کفار نے بنو ہاشم کے خلاف ایک معاہدہ کیا:

(a) انتہائی خطرناک (b) انتہائی ظالمانہ

(c) انتہائی اہم (d) انتہائی خوفناک

10- کفار نے اس بات پر اتفاق کیا کہ وہ کسی قسم کا تعلق نہیں رکھیں گے:

(a) بنو مطلب کے ساتھ (b) بنو عدی کے ساتھ

(c) بنو ہاشم کے ساتھ (d) بنو اُمیہ کے ساتھ

11- کفار کے قول و قرار پر مشتمل تحریر لکھ کر لٹکائی گئی:

(a) خانہ کعبہ کے صحن میں (b) خانہ کعبہ کے اندر

(c) مکہ مکرمہ کے بازار میں (d) حضرت ابو طالب کے گھر

12- حضرت ابو طالب نے اپنے سارے خاندان کو جمع کر لیا:

(a) وادیِ نمرہ میں (b) وادیِ محصب میں

(c) وادیِ حنین میں (d) شعب ابی طالب میں

13- بنو ہاشم کا ساتھ دیا:

(a) بنو مطلب نے (b) بنو مخزوم نے

(c) بنو عدی نے (d) بنو اُمیہ نے

14- بنو ہاشم اور بنو مطلب نے باہم عہد و پیمان کیے:

(a) تجارت کے لیے (b) کام کے لیے

(c) اپنے فائدے کے لیے

(d) رسول اکرم خاتم النبیین ﷺ کی حفاظت کے لیے

15- اپنے خاندان سے الگ ہو کر مشرکین کا ساتھ دیا:

(a) ابولہب نے (b) ابوجہل نے (c) ابوسفیان نے (d) ابوحامد نے

16- مشرکین نے جگہ جگہ پہرہ لگا رکھا تھا تاکہ کوئی شخص بنی ہاشم کو چیزیں فروخت نہ کر سکے:

(a) کھانے کی (b) استعمال کی (c) پینے کی (d) کھانے پینے کی

17- شعبِ ابی طالب میں لوگوں کو کھانے پڑتے:

(a) چاول (b) پھل (c) درختوں کے پتے (d) پھول

18- کفار کے سامنے جھکنے سے انکار کر دیا:

(a) بنو سعد نے (b) بنو بکر نے

(c) بنو نضیر نے (d) بنو ہاشم اور بنو مطلب نے

19- نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے حضرت ابو طالب کو بتایا کہ معاہدے میں باقی بچا ہے:

(a) صرف اللہ تعالیٰ کا نام (b) صرف کفار کا نام

(c) صرف بنو مطلب کا نام (d) صرف ہشام بن عمرو کا نام

20- حضرت ابو طالب قریش کو بات بتانے کے لیے تشریف لے گئے:

(a) ابوجہل کے گھر (b) ابولہب کے گھر

(c) حرم میں (d) ہشام بن عمرو کے گھر

21- حضرت ابو طالب نے کہا کہ اگر بھتیجے کی بات سچ نہ ہو تو میں اُسے:

(a) چھوڑ دوں گا (b) نکال دوں گا

(c) سزا دوں گا (d) تمھارے حوالے کر دوں گا

22- نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کے لیے ثابت قدمی اور صبر کا مظاہرہ کیا:

(a) ہر مشکل میں (b) ہر دکھ میں

(c) ہر تکلیف میں (d) ہر مشکل اور مصیبت میں

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1-(a) شعب کسے کہتے ہیں؟

جواب: عربی زبان میں دو پہاڑوں کے درمیان خالی جگہ کو شعب کہتے ہیں۔

(b) کون سی جگہ بنو ہاشم کی ملکیت تھی؟

جواب: شعبِ ابی طالب بنو ہاشم کی ملکیت تھی۔

(c) شعبِ ابی طالب کہاں واقع ہے؟

جواب: شعبِ ابی طالب کوہِ صفا اور مروہ کے قریب واقع ہے۔

2-(a) آپ خاتم النبیین ﷺ اور آپ خاتم النبیین ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کب بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟

جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ اور آپ خاتم النبیین ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو لوگوں کو اسلام کی دعوت پیش کرتے ہوئے بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

Stepacademyofficial.com

(b) کن کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا تھا؟
جواب: مسلمانوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا تھا۔
(c) ثابت قدمی کے ساتھ دعوت کے کام کو کون آگے بڑھا رہے تھے؟
جواب: اللہ تعالیٰ کے رسول خاتم النبیین ﷺ ثابت قدمی کے ساتھ دعوت کے کام کو آگے بڑھا رہے تھے۔
3-(a) کفار کہاں اکٹھے ہوئے اور انھوں نے کس کے خلاف انتہائی ظالمانہ معاہدہ کیا؟
جواب: کفار وادی محصب میں اکٹھے ہوئے اور انھوں نے بنو ہاشم کے خلاف انتہائی ظالمانہ معاہدہ کیا۔
(b) کفار نے آپس میں کس بات پر اتفاق کیا؟
جواب: کفار نے آپس میں اس بات پر اتفاق کیا کہ جب تک حضرت ابو طالب اپنے بھتیجے کو قتل کرنے کے لیے ہمارے حوالے نہ کر دیں۔ اُس وقت تک نہ ان کے قبیلے میں شادی بیاہ کریں گے، نہ ہی ان کے ساتھ خرید و فروخت کریں گے اور نہ ان کے ساتھ کسی قسم کا کوئی تعلق رکھیں گے۔
(c) قول و قرار پر مشتمل تحریر لکھ کر کہاں اور کیوں لٹکائی گئی؟
جواب: قول و قرار پر مشتمل تحریر لکھ کر خانہ کعبہ کے اندر لٹکا دی گئی تا کہ اس تحریر کی اہمیت ہر کوئی جان لے۔
4-(a) حضرت ابو طالب نے کیوں اور کسے شعب ابی طالب میں جمع کیا؟
جواب: معاہدے کے نتیجے میں حضرت ابو طالب نے اپنے سارے خاندان کو شعب ابی طالب میں جمع کیا۔
(b) سب نے کس کی آواز پر لبیک کہا تھا؟
جواب: سب نے اپنے سردار حضرت ابو طالب کی آواز پر لبیک کہا تھا۔
(c) بنو ہاشم کو کیوں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟
جواب: اس بائیکاٹ کے نتیجے میں بنو ہاشم کو انتہائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔
5-(a) معاہدہ کتنے سال تک جاری رہا؟
جواب: معاہدہ تین سال تک جاری رہا۔
(b) نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے اپنے چچا حضرت ابو طالب سے کیا کہا؟
جواب: نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے اپنے چچا حضرت ابو طالب کو بتایا کہ قریش نے جو معاہدہ خانہ کعبہ میں لٹکایا ہے اُسے دیمک نے چاٹ لیا ہے اور صرف اللہ تعالیٰ کا نام باقی بچا ہے۔
(c) قریش کے انصاف پسند لوگ کیا فیصلہ کر چکے تھے؟
جواب: قریش کے کچھ انصاف پسند لوگ یہ فیصلہ کر چکے تھے کہ اس ظلم کے خلاف آواز اُٹھانا ضروری ہے۔
6-(a) معاہدہ کیسے ختم ہوا؟
جواب: ہشام بن عمرو اور کچھ لوگوں نے حرم میں پہنچ کر علانیہ اس معاہدے کو ختم کرنے کی بات کی۔ دوسری طرف حضرت ابو طالب نے کہا کہ اگر بھتیجے کی بات سچ نہ ہو تو میں اُسے تمھارے حوالے کر دوں گا۔ جب خانہ کعبہ کے اندر سے معاہدے کی تحریر کو اُتار کر لایا گیا تو واقعی اُس کو دیمک چاٹ چکی تھی۔ البتہ اللہ تعالیٰ کا نام محفوظ تھا۔ اسی طرح یہ ظالمانہ معاہدہ خود بخود ختم ہو گیا۔

(b) بنو ہاشم کہاں سے باہر آ گئے؟
جواب: بنو ہاشم محاصرے سے باہر آ گئے۔
(c) ہمیں کس کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے؟
جواب: ہمیں کسی بھی حالت میں صبر و استقامت کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے۔

(5) عام الحُزن

حلِ مشقی سوالات

1۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ حزن کے معنی ہیں:
الف غم　ب۔ خوشی　ج۔ بیماری　د۔ صحت

ب۔ محاصرے کے فوراً بعد نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کی عزیز ترین ہستی دنیا سے رخصت ہو گئی:
الف۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ　ب۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
ج۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا　**د** حضرت ابو طالب

ج۔ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کو اولاد دی:
الف حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے　ب۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
ج۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے　د۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے

د۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا لقب تھا:
الف۔ طیبہ　**ب** طاہرہ　ج۔ زاہدہ　د۔ عابدہ

ہ۔ عام الحزن کہلاتا ہے:
الف۔ نبوت کا نواں سال　**ب** نبوت کا دسواں سال
ج۔ نبوت کا گیارھواں سال　د۔ نبوت کا بارھواں سال

2۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔
الف۔ عام کے معنی سال کے ہیں۔
ب۔ قریش کے لوگ حضرت ابو طالب کی وجہ سے انتہائی قدم اُٹھانے سے ڈرتے تھے۔
ج۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عورتوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔
د۔ عام الحزن میں بھی آپ خاتم النبیین ﷺ نے تبلیغ ترک نہیں کی۔

3۔ مختصر جواب لکھیں۔
الف۔ عام الحزن سے کیا مراد ہے؟
جواب: عام الحزن سے مراد غم کا سال ہے۔
ب۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کے ساتھ کتنا عرصہ رہیں؟
جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کے ساتھ پچیس سال رہیں۔
ج۔ اس سبق میں ہمارے لیے کیا درس ہے؟
جواب: اس سبق میں ہمارے لیے درس ہے کہ حالات خواہ کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہو جائیں انسان کو ہمت نہیں ہارنی چاہیے اور اپنی ذمہ داری کو نبھانا چاہیے۔

Stepacademyofficial.com

4- تفصیل جواب لکھیں۔

الف۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت کے بارے میں حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا ارشاد ہے:

جس وقت لوگوں نے میرا انکار کیا وہ مجھ پر ایمان لائیں، جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا انھوں نے میری تصدیق کی، جس وقت لوگوں نے مجھے محروم کیا انھوں نے مجھے اپنے مال میں شریک کیا اور اللہ نے مجھے ان سے اولاد دی۔
(مسند احمد، حدیث:10560)

ب۔ حضرت ابوطالب نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا کس طرح ساتھ دیا؟

جواب: جب آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے نبوت کا اعلان کیا اور اسلام کی طرف بلانا شروع کیا تو انھوں نے زندگی کے آخری دم تک آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا ساتھ دیا۔ حضرت ابو طالب کی حمایت کی وجہ ہی سے قریش نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے خلاف انتہائی قدم اُٹھانے سے ڈرتے تھے۔

معروضی سوالات

درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- عام الحزن الفاظ ہیں:
(a) عربی زبان کے (b) فارسی زبان کے
(c) عبرانی زبان کے (d) اُردو زبان کے

2- عام الحزن کا مطلب ہے:
(a) غم کا دن (b) غم کا ہفتہ (c) غم کا مہینا **(d)** غم کا سال

3- نبوت کے دسویں سال نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو عزیز ہستیوں کی جدائی کا غم سہنا پڑا:
(a) دو (b) تین (c) چار (d) پانچ

4- نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی نہایت محبت و شفقت سے پرورش کی:
(a) حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (b) حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
(c) حضرت ابوطالب نے (d) ابوجہل نے

5- جب آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے نبوت کا اعلان کیا اور اسلام کی طرف بلانا شروع کیا تو حضرت ابوطالب نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا ساتھ دیا:
(a) ابتدا میں (b) دس دن
(c) ایک سال **(d)** زندگی کے آخری دم تک

6- قریش نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے خلاف انتہائی قدم اُٹھانے سے ڈرتے تھے:
(a) حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حمایت کی وجہ سے
(b) حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حمایت کی وجہ سے
(c) حضرت ابوطالب کی حمایت کی وجہ سے
(d) حضرت ابوطالب کے خوف کی وجہ سے

7- نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو بے حد غم زدہ کردیا:
(a) چچا جان کی جدائی نے
(b) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی جدائی نے
(c) حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی جدائی نے (d) دوست کی جدائی نے

8- حضرت ابوطالب کی وفات کے کچھ عرصے بعد ہی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی زوجہ محترمہ بھی دُنیا سے رخصت ہو گئیں:
(a) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (b) حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(c) حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (d) حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

9- اُم المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا:
(a) نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے لیے بہت بڑا سہارا تھیں
(b) ہر دُکھ درد میں نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی برابر کی شریک تھیں
(c) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر سب سے پہلے ایمان لائیں
(d) مذکورہ تمام

10- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے مال میں شریک کیا:
(a) نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو (b) حضرت ابوطالب کو
(c) میسرہ کو (d) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو

11- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی رفاقت میں گزارے:
(a) پندرہ سال (b) بیس سال **(c)** پچیس سال (d) تیس سال

12- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی جدائی نے مزید اضافہ کردیا:
(a) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے دُکھ میں
(b) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے غم میں
(c) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی تکلیف میں
(d) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی مصیبت میں

13- انسان کو ہمت نہیں ہارنی چاہیے:
(a) مشکل حالات میں (b) مصیبت میں (c) دُکھ میں (d) کبھی بھی

14- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی بات سننے سے انکار کردیا تھا:
(a) مدینہ منورہ کے لوگوں نے **(b)** مکہ مکرمہ کے لوگوں نے
(c) حبشہ کے لوگوں نے (d) طائف کے لوگوں نے

15- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے ارادہ کیا:
(a) طائف جانے کا (b) حبشہ جانے کا
(c) شام جانے کا (d) ایران جانے کا

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1-(a) عربی زبان میں عام اور حزن کے کیا معنی ہیں؟

جواب: عربی زبان میں عام کے معنی ہیں "سال" اور حزن کے معنی ہیں "غم"۔

(b) نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو کب دو عزیز ہستیوں کی جدائی کا غم سہنا پڑا؟

جواب: نبوت کے دسویں سال نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو دو عزیز ہستیوں کی جدائی کا غم سہنا پڑا۔

stepacademyofficial.com

https://stepacademyofficial.com

(c) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا کیا لقب تھا؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا لقب طاہرہ تھا۔

2-(a) حضرت ابو طالب نے نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کی پرورش کس طرح کی؟

جواب: حضرت ابو طالب نے نہایت محبت و شفقت سے نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کی پرورش کی۔

(b) زندگی کے آخری دَم تک کس نے آپ خاتم النبیین ﷺ کا ساتھ دیا؟

جواب: زندگی کے آخری دَم تک حضرت ابو طالب نے آپ خاتم النبیین ﷺ کا ساتھ دیا۔

(c) حضرت ابو طالب کب دُنیا سے رخصت ہوئے؟

جواب: حضرت ابو طالب شعب ابی طالب میں محاصرے کے خاتمے کے بعد جلد ہی دُنیا سے رخصت ہو گئے۔

3-(a) چچا جان کی جدائی کا نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ پر کیا اثر ہوا؟

جواب: چچا جان کی جدائی نے نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کو بے حد غم زدہ کر دیا۔

(b) آپ خاتم النبیین ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کب دُنیا سے رخصت ہوئیں؟

جواب: حضرت ابو طالب کی وفات کے کچھ عرصے بعد ہی آپ خاتم النبیین ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا دُنیا سے رخصت ہوئیں۔

(c) اُمّ المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کس طرح نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کا ساتھ دیا؟

جواب: اُمّ المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کے لیے بہت بڑا سہارا تھیں۔ آپ رضی اللہ عنہا ہر دُکھ درد میں آپ خاتم النبیین ﷺ کی برابر کی شریک تھیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے اپنا سارا مال و اسباب اللہ تعالیٰ کی خاطر آپ خاتم النبیین ﷺ پر قربان کر دیا تھا۔

4-(a) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے متعلق آپ خاتم النبیین ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے متعلق آپ خاتم النبیین ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جس وقت لوگوں نے میرا انکار کیا وہ مجھ پر ایمان لائیں، جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا انھوں نے میری تصدیق کی، جس وقت لوگوں نے مجھے محروم کیا انھوں نے مجھے اپنے مال میں شریک کیا اور اللہ نے مجھے ان سے اولاد دی۔

(مسند احمد، حدیث: 10560)

(b) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کی کس طرح خدمت کی؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کی خدمت میں کوئی کسر باقی اٹھا نہ رکھی اور ہر مشکل میں آپ خاتم النبیین ﷺ کی غم گساری کی۔

(c) آپ خاتم النبیین ﷺ کے غم میں مزید اضافہ کس نے کیا؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی جدائی نے آپ خاتم النبیین ﷺ کے غم میں مزید اضافہ کیا۔

5-(a) آپ خاتم النبیین ﷺ نے عام الحزن میں بھی کون سا کام جاری رکھا؟

جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ نے اسلام کی تبلیغ کا کام عام الحزن میں بھی جاری رکھا۔

(b) نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کے طرزِ عمل سے کیا ثابت ہوتا ہے؟

جواب: نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کے طرزِ عمل سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ انتہائی مشکل حالات میں بھی آپ خاتم النبیین ﷺ نے تبلیغ کے فرض کو ترک نہیں کیا۔

(c) آپ خاتم النبیین ﷺ کے عزم و ہمت کی دلیل کیا ہے؟

جواب: اگرچہ مکّہ مکرّمہ کے لوگوں نے آپ خاتم النبیین ﷺ کی بات سننے سے انکار کر دیا تھا اس کے باوجود آپ خاتم النبیین ﷺ نے طائف جانے کا ارادہ کر لیا۔ یہ آپ خاتم النبیین ﷺ کے عزم و ہمت کی دلیل ہے۔

(6) سفرِ طائف

حلِ مشقی سوالات

1۔ درست جواب پر (✔) کا نشان لگائیں۔

الف۔ طائف شہر ہے:

الف۔ مصر کا ب۔ ایران کا **ج۔** عرب کا د۔ حبشہ کا

ب۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے بعثت کے دسویں سال تبلیغ دین کے لیے سفر کیا:

الف۔ جدّہ کی طرف ب۔ ریاض کی طرف **ج۔** طائف کی طرف د۔ مدینہ منورہ کی طرف

ج۔ سفرِ طائف میں نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کے ساتھی تھے:

الف۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ **ب۔** حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ج۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ د۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ

د۔ طائف کے باغ کے مالک تھے:

الف۔ عتبہ اور شیبہ ب۔ ابولہب اور ابوسفیان ج۔ ابوجہل اور سفیان د۔ امیہ اور ولید

ہ۔ طائف، مکّہ مکرّمہ سے فاصلہ پر ہے:

الف۔ 70 کلومیٹر ب۔ 80 کلومیٹر **ج۔** 90 کلومیٹر د۔ 100 کلومیٹر

2۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ عام الحزن کے بعد آپ خاتم النبیین ﷺ تبلیغ دین کے لیے طائف تشریف لے گئے۔

stebacademyofficial.com

ب۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے طائف کا سفر پیدل فرمایا۔
ج۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے ایک باغ میں پناہ لی۔
د۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے طائف کے تین سرداروں کو اسلام کی دعوت دی۔
ہ۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے نبوت کے دسویں سال طائف کا سفر فرمایا۔

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے طائف کا سفر کیوں فرمایا؟
جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے تبلیغ دین کے لیے طائف کا سفر فرمایا۔

ب۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے جس باغ میں پناہ لی وہ کس کی ملکیت تھا؟
جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے جس باغ میں پناہ لی وہ دو بھائیوں عتبہ اور شیبہ کی ملکیت تھا۔

ج۔ حضرت جبریل علیہ السلام آپ خاتم النبیین ﷺ کے پاس کیا پیغام لے کر آئے؟
جواب: حضرت جبریل علیہ السلام آپ خاتم النبیین ﷺ کے پاس تشریف لائے اور کہا پہاڑوں کا فرشتہ بھی میرے ساتھ ہے۔ اگر آپ خاتم النبیین ﷺ حکم دیں تو اس شہر کو دونوں پہاڑوں کے درمیان پیس کر رکھ دیا جائے۔

د۔ سفرِ طائف سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟
جواب: سفرِ طائف سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مصائب اور مشکلات کو برداشت کرنا انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت ہے اور زندگی میں پیش آنے والی مشکلات پر صبر کرنا بھی ضروری ہے۔ اُسوۂ حسنہ کا تقاضا ہے کہ ہم بھی صبر اور ثابت قدمی جیسی اعلیٰ اخلاقی صفات کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ طائف کے لوگوں کا نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کے ساتھ کیسا رویہ تھا؟
جواب: طائف کے لوگوں کا نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کے ساتھ بہت بُرا رویہ تھا۔ کوئی شخص بھی آپ خاتم النبیین ﷺ کی بات سننے کے لیے تیار نہیں تھا۔ شہر کے شریر اور آوارہ لڑکوں نے آپ خاتم النبیین ﷺ کو پتھر مار مار کر زخمی کر دیا۔

ب۔ سفرِ طائف کا واقعہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔
جواب: سفرِ طائف میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ آپ خاتم النبیین ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے یہ سفر پیدل فرمایا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ راستے میں جس قبیلے کے پاس سے گزرتے تھے اُسے اسلام کی دعوت پیش کرتے تھے۔

جب آپ خاتم النبیین ﷺ طائف پہنچے تو سب سے پہلے آپ خاتم النبیین ﷺ طائف کے تین سرداروں کے پاس تشریف لے گئے، یہ تینوں سگے بھائی تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے انھیں اسلام قبول کرنے کی دعوت دی۔ مگر انھوں نے اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

اس کے بعد آپ خاتم النبیین ﷺ نے شہر کے عام لوگوں کو اسلام کی دعوت پیش کی مگر کوئی شخص آپ خاتم النبیین ﷺ کی بات سننے کے لیے تیار نہیں تھا۔ اس کے باوجود آپ خاتم النبیین ﷺ نے دعوت اسلام کا سلسلہ جاری رکھا۔

واپسی پر شہر کے شریر اور آوارہ لڑکوں نے آپ خاتم النبیین ﷺ کو پتھر مار مار کر زخمی کر دیا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے ایک باغ میں پناہ لی اور وہیں پر آپ خاتم النبیین ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے نہایت عاجزی کے ساتھ مشکلات دُور کرنے کی دعا مانگی۔

اس وقت آپ خاتم النبیین ﷺ انتہائی غم کی کیفیت میں تھے کہ حضرت جبریل علیہ السلام آپ خاتم النبیین ﷺ کے پاس تشریف لائے اور کہا کہ پہاڑوں کا فرشتہ بھی میرے ساتھ ہے۔ اگر آپ خاتم النبیین ﷺ حکم دیں تو اس شہر کو دونوں پہاڑوں کے درمیان پیس کر رکھ دیا جائے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:

”مجھے اُمید ہے کہ اللہ ان کی آنے والی نسلوں سے ایسے لوگ پیدا کرے گا جو صرف ایک اللہ کی بندگی کریں گے۔“ (صحیح بخاری، حدیث: 3231)

آپ خاتم النبیین ﷺ کا یہ فرمان آپ خاتم النبیین ﷺ کے اعلیٰ کردار اور عفو و درگزر کی دلیل ہے۔ طائف والوں کی بدسلوکی پر بھی آپ خاتم النبیین ﷺ نے اُن کے خلاف بددعا نہ کی بلکہ فرمایا کہ امید ہے ان کی اولاد ضرور اللہ تعالیٰ کا دین قبول کرے گی۔

معروضی سوالات

درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- عام الحزن کے بعد آپ خاتم النبیین ﷺ تشریف لے گئے:
(a) طائف (b) یمن (c) ایران (d) شام

2- آپ خاتم النبیین ﷺ نے طائف کا سفر فرمایا:
(a) اُونٹ پر (b) گھوڑے پر **(c) پیدل** (d) سواری پر

3- آپ خاتم النبیین ﷺ اسلام کی دعوت پیش کرتے تھے:
(a) راستے میں جس قبیلے کے پاس سے گزرتے
(b) راستے میں جن لوگوں کے پاس سے گزرتے
(c) راستے میں جن قصبوں کے پاس سے گزرتے
(d) راستے میں جن سرداروں کے پاس سے گزرتے

Stepacademyofficial.com

https://stepacademyofficial.com

4- جب آپ خاتم النبیین ﷺ طائف پہنچے تو سب سے پہلے تشریف لے گئے:

(a) طائف کے دو سرداروں کے پاس
(b) طائف کے تین سرداروں کے پاس
(c) طائف کے چار سرداروں کے پاس
(d) طائف کے پانچ سرداروں کے پاس

5- طائف کے تینوں سردار تھے:

(a) رشتہ دار (b) دوست (c) پڑوسی **(d)** سگے بھائی

6- آپ خاتم النبیین ﷺ نے سرداروں کو دعوت دی:

(a) اسلام قبول کرنے کی (b) اپنے ساتھ چلنے کی
(c) لوگوں کے پاس جانے کی (d) مکہ مکرمہ آنے کی

7- طائف کے سرداروں نے:

(a) اسلام قبول کرلیا **(b)** اسلام قبول کرنے سے انکار کردیا
(c) آپ خاتم النبیین ﷺ سے سوالات کیے
(d) آپ خاتم النبیین ﷺ کی بات غور سے سنی

8- آپ خاتم النبیین ﷺ نے شہر کے عام لوگوں کو اسلام کی دعوت پیش کی مگر کوئی شخص:

(a) آپ خاتم النبیین ﷺ کے سامنے نہ آیا
(b) آپ خاتم النبیین ﷺ سے بات نہ کرتا
(c) آپ خاتم النبیین ﷺ کی بات سننے کے لیے تیار نہیں تھا
(d) آپ خاتم النبیین ﷺ کے ساتھ نہ چلا

9- واپسی پر آپ خاتم النبیین ﷺ کو پتھر مار مار کر زخمی کردیا:

(a) گاؤں کے آوارہ لڑکوں نے
(b) شہر کے پاگل لڑکوں نے (c) شہر کے شریر بچوں نے
(d) شہر کے شریر اور آوارہ لڑکوں نے

10- آپ خاتم النبیین ﷺ نے پناہ لی:

(a) ایک گھر میں (b) ایک غار میں
(c) ایک باغ میں (d) ایک محل میں

11- طائف کا باغ ملکیت تھا:

(a) دو بھائیوں کی (b) تین بھائیوں کی
(c) چار بھائیوں کی (d) پانچ بھائیوں کی

12- باغ میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے نہایت عاجزی کے ساتھ دُعا مانگی:

(a) غم دُور کرنے کی **(b)** مشکلات دُور کرنے کی
(c) سفر میں آسانی کی (d) استقامت کی

13- آپ خاتم النبیین ﷺ انتہائی غم کی کیفیت میں تھے کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کے پاس تشریف لائے:

(a) حضرت جبریل علیہ السلام (b) حضرت میکائیل علیہ السلام
(c) حضرت اسرافیل علیہ السلام (d) حضرت عزرائیل علیہ السلام

14- حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا "اگر آپ خاتم النبیین ﷺ حکم دیں تو دونوں پہاڑوں کے درمیان پیس کر رکھ دیا جائے":

(a) اس قبیلے کو (b) اس گھر کو (c) اس باغ کو **(d)** اس شہر کو

15- اللہ تعالیٰ کی راہ میں مصائب اور مشکلات کو برداشت کرنا سنت ہے:

(a) انبیاء کرام علیہم السلام کی (b) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی
(c) اولیاء کرام رحمہم اللہ کی (d) شہداء کرام کی

16- اُسوۂ حسنہ کا تقاضا ہے کہ ہم اپنی زندگی کا حصہ بنائیں:

(a) استقامت کو (b) عفو و درگزر کو (c) رحم دلی کو
(d) صبر اور ثابت قدمی جیسی اعلیٰ اخلاقی صفات کو

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں:

1-(a) آپ خاتم النبیین ﷺ تبلیغِ دین کے لیے کب طائف تشریف لے گئے؟

جواب: عام الحزن کے بعد آپ خاتم النبیین ﷺ تبلیغِ دین کے لیے طائف تشریف لے گئے۔

(b) طائف کس کا مشہور شہر ہے؟

جواب: طائف عرب کا مشہور شہر ہے۔

(c) طائف کہاں واقع ہے؟

جواب: طائف مکہ مکرمہ سے تقریباً 90 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

2-(a) جب آپ خاتم النبیین ﷺ نے طائف کا سفر کیا تو یہ بعثت کا کون سا سال تھا؟

جواب: جب آپ خاتم النبیین ﷺ نے طائف کا سفر کیا تو یہ بعثت کا دسواں سال تھا۔

(b) سفرِ طائف میں آپ خاتم النبیین ﷺ کے ساتھ کون تھے؟

جواب: سفرِ طائف میں آپ خاتم النبیین ﷺ کے ساتھ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ تھے۔

(c) آپ خاتم النبیین ﷺ راستے میں کسے اسلام کی دعوت پیش کرتے تھے؟

جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ راستے میں جس قبیلے کے پاس سے گزرتے تھے اسے اسلام کی دعوت پیش کرتے تھے۔

3-(a) جب آپ خاتم النبیین ﷺ طائف پہنچے تو سب سے پہلے کہاں تشریف لے گئے؟

جواب: جب آپ خاتم النبیین ﷺ طائف پہنچے تو سب سے پہلے طائف کے تین سرداروں کے پاس تشریف لے گئے، یہ تینوں سگے بھائی تھے۔

(b) آپ خاتم النبیین ﷺ نے طائف کے سرداروں کو کیا کہا اور انھوں نے کیا کیا؟

جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ نے طائف کے سرداروں کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی مگر انھوں نے اسلام قبول کرنے سے انکار کردیا۔

stepacademyofficial.com

https://stepacademyofficial.com